
9

آیات نمبر 57 تا 62: پچھلی آیات میں بنی اسرائیل کو ان کی ابتدائی تاریخ کے کچھ واقعات یاد دلائے تھے، ان ہی کا آگے تسلسل۔ دھوپ میں بادل کا سایہ۔ کھانے کے لئے من و سلویٰ۔ پانی کے لئے بارہ چشمے۔ یاد دہانی کہ تمہیں جو کچھ ملا وہ محض اللہ کے فضل سے تھا، جب بھی تم نے ناشکری کی تو تمہیں سخت سزا ملی اور اللہ کے نزدیک بزرگی و فضیلت کی بنیاد کسی خاص گروہ سے تعلق نہیں بلکہ وقت کے نبی پر ایمان لانا اور اعمال صالحہ کرنا ہے

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ اور یاد کرو جب ہم نے تم پر دھوپ سے بچنے کے لئے بادل کا سایہ کئے رکھا اور کھانے کے لئے ہم نے تم پر مَنّ و سلوٰی اتارا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ تاکہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ، لیکن انہوں نے ہماری نعمتوں کی ناشکری کر کے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا تھا کہ اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ لیکن دروازے میں عاجزی سے سر جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور زبان سے "حطّہ" یعنی "ہمیں بخش دے" کہتے جانا، ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے، اور نیک روش اختیار کرنے والوں کو مزید نوازیں گے فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ

فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۵۹﴾

پھر ان ظالموں نے اس لفظ کو جو ان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل ڈالا سو ہم نے ان ظالموں پر آسمان سے سخت آفت اتار دی اس وجہ سے کہ وہ ہماری حکم عدولی کر رہے تھے

رکوع [۶]

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے ہم سے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا، تو ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنا عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے

قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۶۰﴾

بنی اسرائیل کے ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، انہیں یہ ہدایت کر دی گئی تھی کہ اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھرو

وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم مستقل ایک ہی قسم کے کھانے یعنی منّ و سلویٰ پر صبر نہیں کر سکتے پس آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا فرما دے،

قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ

موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے ایک ادنیٰ چیز مانگتے

ہو؟ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ اگر تم یہی چاہتے ہو تو کسی بھی شہر میں جا اترو، بلاشبہ وہاں تمہیں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو وَ ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَ الۡمَسۡكَنَةُ ۚ وَ بَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ اور آخر کار ان پر ذلّت وخواری اور پستی و بدحالی مسلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ كَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿٦١﴾ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اپنے انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس بات کا نتیجہ تھا کہ وہ نافرمانی کے عادی ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے رکوع[۷]

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيۡنَ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَ لَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾ بیشک جو لوگ ایمان لا چکے ہیں یا وہ لوگ جو یہودی، نصاریٰ یا صابی ہیں ان میں جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے گا اور نیک اعمال کرتا رہے گا، تو ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس ہو گا، ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

